

132564 - نیند میں خرائے کی بنا پر طلاق

سوال

کیا نیند میں عورت کے خرائے لینے کی بنا پر اسے طلاق دینا جائز ہے، اور کیا مرد کے خرائے لینے کی بنا پر عورت کے لیے طلاق کا مطالبہ کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

خرائے ایسا سبب نہیں جو خاوند اور بیوی کے مابین نکاح فسخ کرنا مباح کرتا ہو.

لیکن اگر خاوند اور بیوی میں سے کسی ایک کے خرائے سے دوسرے شخص کو واضح ضرر ہوتا ہو، جیسا کہ بعض اوقات ایک ہی جگہ سونا مشکل ہو جاتا ہے، تو اس حالت میں خاوند کے لیے بیوی کا خرائے لینا اسے طلاق دینے کے لیے سبب بن سکتا ہے، اور اسی طرح بیوی کے لیے بھی طلاق کا مطالبہ کرنے کا سبب بن سکتا ہے.

ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس عورت نے بھی بغیر کسی سختی اور تکلیف کے اپنے خاوند سے طلاق کا مطالبہ کیا تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1187) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (2035) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

مناوی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"الباس: شدة، یعنی شدت و سختی کی حالت کے علاوہ جو اسے علیحدگی اور جدائی کی طرف لے جائے، مثلاً اسے خوف ہو کہ وہ اس کے ساتھ رہتے ہوئے اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکتی جس میں اسے حسن صحبت اور حسن معاشرت قائم رکھنا ہو لیکن وہ اسے ناپسند کرنے کی بنا پر ایسا نہ کر سکے " انتہی

دیکھیں: فیض القدير (3 / 138).

بلاشك و شبہ خراثوں كى آواز ڈسٹرب كرنے كا باعث بنتى ہے، جو نیند سے بھى روك ديتى ہے، اور بعض اوقات تو اتنى شديد ہوتى ہے کہ بعض لوگ اسے برداشت ہی نہیں كر سكتے۔

اس طرح كى حالت میں ہم یہ نصیحت كرتے ہیں کہ خاوند اور دونوں كو ہى صبر و تحمل سے كام لینا چاہیے، خاص كر یہ خراثے تو انسان كے ارادہ سے نہیں بلکہ غیر ارادى طور پر آتے ہیں اور ان پر اس كا كوئى كنٹرول بھى نہیں ہے۔

لیكن اس كے ساتھ اس بیماری كے علاج كى كوشش كرنى چاہیے چاہے سانس كى نالى میں زائد ریشوں كو ختم كرانے كا آپریشن كرا كر یا پھر اس كا كوئى اور ممكن علاج كرایا جائے۔

دیکھیں: الموسوعة العربية العالمية.

چنانچہ اگر اس كے علاج میں تاخیر ہو یا مشكل ہو تو پھر یہ ممكن ہے کہ ان اوقات میں جب خراثے زیادہ ہوں تو خاوند اور بیوى علیحدہ علیحدہ رہیں، یا پھر جب دوسرے فریق كو اس كى آواز سے ضرر ہو، حتى کہ وہ اس چیز كا عادى ہو جائے، اور یہ وہ حل ہے جس كو بہت سے افراد اپنا چكے ہیں، اور اس طرح كى حالت كے ساتھ اكلھے رہنا ممكن ہوا ہے۔

ہمارا اعتقاد ہے کہ اگر انسان اس مشكل كو حل كرنے كے لیے سب سے پہلا حل ہى طلاق سوچ لے تو پھر بہت سارے بلکہ ہزاروں گھر تباہ ہو كر رہ جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے حالات كى اصلاح فرمائے اور ہمارے مریض افراد كو شفایابى نصیب فرمائے۔

واللہ اعلم .